غزلیں

رخشاں ہاشمی

○

تجھ سے ابتدا، سچ ہے
تجھ پہ انتہا، سچ ہے

دل کا ٹوٹنا سچ ہے
کانچ کی صدا سچ ہے

لوگ جھوٹ کہتے ہیں
تم بتاؤ کیا سچ ہے

دِل سے کہہ رہی ہوں میں
اب سے تُو مِرا سچ ہے

عکس سارے باطِل ہیں
صرف آئینہ سچ ہے؟

جس سے تم ڈراتے ہو
موت سے بڑا سچ ہے

جو بھی میں کہوں سب جھوٹ
اُس نے جو کہا سچ ہے

سہل بھی نہیں رخشاںؔ
سچ کا سامنا سچ ہے

دلاور پور، مونگیر (بہار)

ریحانہ عاطفؔ خیرآبادی

○

کلی پہ حُسن گلوں پر نکھار آنے تک
وہ لوٹ آئے گا فصلِ بہار آنے تک

مسافتوں میں کہیں تھک کے بیٹھنا کیسا
چلیں گے ہم بھی تری رہگزار آنے تک

ہزار امتحاں آئیں گے تیری راہوں میں
سکون و منزلِ صبر و قرار آنے تک

عجیب دورِ تذبذب میں ہم رہے برسوں
ہمارے دل کو ترا اعتبار آنے تک

ہم اہلِ عزم کے تنکوں سے صحنِ گلشن میں
بنیں گے آشیاں برق و شرار آنے تک

خدایا عاطفؔ دلگیر کی حفاظت کر
جہاں میں ساعتِ دیدارِ یار آنے تک

''گل برگ منزل''، کالا پیادہ (ادبستان)، خیرآباد، سیتاپور (یوپی)